رویّوں سے پاکستان کے شہریوں میں ہم آہنگی پیدا ہوگی اور نعمت احمر کے قتل جیسے واقعات وقوع پذیر نہ ہوں گے۔

تقریب میں شامل افراد میں ریٹائرڈ چیف جسٹس پاکستان جناب انوارالحق اور کارتیاس پاکستا کے ایگزیکٹو سیکرٹری جناب برِیش میسی شامل تھے۔ (پندرہ روزہ شاداب۔ لاہور، ۲۹ فروری ۱۹۹۲ء)

پاکستان ریلوے میں ریفرنڈم اور مسیحی ملازمین کا مطالبہ

کرسچن ریلوے ایمپلائز یونین کے مرکزی عہدیداروں نے اپنے مشترکہ بیان میں وزیراعظم پاکستان میاں محمد نواز شریف، وفاقی وزیر مملکت برائے اقلیتی امور پیٹر جان سہوترا اور وفاقی وزیر پاکستان ریلوے سے مطالبہ کیا ہے کہ پاکستان ریلوے میں ہونے والے ریفرنڈم میں بھی ریلوے کے مسیحی ملازمین کے لیے جداگانہ ووٹ کا نوٹیفیکیشن جاری کیا جائے۔ کیوں کہ مسیحی پاکستانی ہونے کے ناتے سے ملک میں جداگانہ الیکشن لڑتے ہیں۔ انہوں نے ریلوے کے مسیحی ملازمین سے کہا کہ وہ آئندہ الیکشن میں ووٹ کاسٹ نہ کریں۔ (روزنامہ جنگ لاہور۔ ۵ مارچ ۱۹۹۲ء)

"فار ایسٹ براڈکاسٹنگ ایسوسی ایشن" کا اُردو پروگرام مسلمانوں تک پہنچ رہا ہے

پاکستان میں "فار ایسٹ براڈکاسٹنگ ایسوسی ایشن" کے مرکز تعلقات عامہ کے کارکن جو سیشلز سے نشر ہونے والے اُردو پروگرام کے بارے میں سامعین کے تاثرات اور ردعمل جاننے پر مامور ہیں، ان کا کہنا ہے کہ انہوں نے پروگرام کے سامعین کے دلوں میں مسیح کے لیے تبدیلی محسوس کی ہے۔

پروگرام "زندگی کے سنگ" کے لیے کام کرنے والے عملے کو مشکل صورت حال کا بھی سامنا کرنا پڑتا ہے۔ اِس ضمن میں عملے نے تین واقعات کا تذکرہ کیا ہے۔ "ایک سامع چار گھنٹے بس کا تھکا دینے والا سفر کر کے مرکز میں یہ بتانے کے لیے آیا کہ پروگرام نے اسے پریشان کیا ہے۔ ایک دوسرا بھیجا ہوا تحفہ واپس کرنے آیا اور اس نے غصّے بھرے لہجے میں بتایا کہ وہ آئندہ کبھی پروگرام نہیں سنے گا۔ ایک اور نوجوان نے کہا کہ اس کے دادا نے اس سلسلے کے پروگرام سننے سے اُسے منع کر دیا ہے۔"

کرسچن ہیرالڈ کی اطلاع کے مطابق "اِن مشکل حالات میں عملے نے جس زیرکی سے معاملات کو سنبھالا۔ اس کا نتیجہ ہے کہ پہلا شخص جو پروگرام کے خلاف احتجاج کی خاطر مقامی رہنماؤں کو اپنا ہم نوا بنانے کے دھمکی دینے آیا تھا۔ اپنی دھمکی پر عمل کیے بغیر چلا گیا۔ دوسرا شخص جو تحفہ واپس کرنے آیا